مستقبل کو طاقت بخشتے ہوئے

شیل پاکستان لمیٹڈ | سہ ماہی رپورٹ مارچ 2020ء

کمپنی کی معلومات

بورڈ آف ڈائریکٹرز	رفیع ایچ بشیر (چیئرپرسن) ہارون راشد پرویز غیاث نصر این ایس جعفر مدیحہ خالد ناز خان کلاس منٹل جان کنگ چونگ لو وقار صدیقی بدرالدین ایف ویلانی فیصل وحید
چیف ایگزیکٹو	ہارون راشد
آڈٹ کمیٹی	ناز خان (چیئرپرسن) رفیع ایچ بشیر بدرالدین ایف ویلانی
کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے	پرویز غیاث (چیئرمین) کلاس منٹل ہارون راشد
کمپنی کے سیکرٹری	لالہ رخ حسین شیخ
رجسٹرڈ دفتر	شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی 75530 پاکستان
آڈیٹرز	ای وائے فورڈ رہوڈز
لیگل ایڈوائزرز	ویلانی اینڈ ویلانی، ایڈووکیٹ اینڈ سالیسیٹرز
رجسٹرار اور شیئر رجسٹریشن دفتر	فیمکو ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمیٹڈ 8 ایف، ہوٹل فاران سے متصل، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس شاہراہِ فیصل کراچی-75400

ڈائریکٹران کی رپورٹ

31 مارچ 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے

عزیز شیئر ہولڈرز،

آپ کی کمپنی کے ڈائریکٹران 31 مارچ 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے کنڈینسڈ عبوری مالیاتی گوشوارے پیش کرتے ہیں۔

یہ سہ ماہی کورونا وائرس کے وبائی مرض کے اثرات سے بہت زیادہ متاثر ہوئی۔ وبائی مرض کی وجہ سے عالمی معاشی بدحالی کے نتیجے میں جنوری 2020ء کے دوران خام تیل کی قیمتیں تیزی سے کم ہوئیں اور 60 فیصد سے زائد کمی کے ساتھ 66 ڈالر فی بیرل سے گھٹ کر مارچ 2020ء میں محض 22 ڈالر فی بیرل رہ گئیں؛ جس کی بنیادی وجہ بیشتر ممالک میں وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے لاک ڈاؤن اقدامات کے باعث تیل کی عالمی طلب میں ہونے والی بہت زیادہ کمی تھی۔ شیل پاکستان لمیٹڈ ضوابطی (ریگولیٹری) تقاضوں کے مطابق مصنوعات کے اسٹاک کو برقرار رکھتا ہے؛ تیل کی قیمتوں میں اس تیزی سے کمی کے نتیجے میں 2020ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران انوینٹریز پر تقریباً 2427 ملین روپے کا غیر معمولی نقصان ہوا، جس نے اس عرصے کے دوران ہماری مالی کارکردگی کو نمایاں طور پر متاثر کیا۔

حکومت کی طرف سے ملک بھر میں لاک ڈاؤن کے اقدامات بشمول غیر ضروری کاروباروں، فیکٹریوں اور عوامی نقل و حمل کی بندش کی وجہ سے پاکستان میں زوال پذیر فیول مارکیٹ کے اثرات کو آئل کی صنعت نے بھی محسوس کیا۔ نتیجتاً، آئل مارکیٹنگ کمپنیز (او ایم سیز) کو پاکستان میں آئل کی فروخت میں کمی کا سامنا کرنا پڑا، اور پاکستان موٹر گیسولین کے حجم میں 10 فیصد کمی واقع ہوئی جبکہ ہائی اسپیڈ ڈیزل کے حجم میں گذشتہ برس کی اسی سہ ماہی کے مقابلے میں 29 فیصد کمی واقع ہوئی۔ حجم میں اس زوال پذیر رجحان نے آپ کی کمپنی کو بھی متاثر کیا اور پہلی سہ ماہی 2020ء کے دوران اس کی مالی کارکردگی پر نمایاں اثر ڈالا۔

پاکستانی روپے کی قدر میں مسلسل کمی نے بھی شیل پاکستان لمیٹڈ کو بہت متاثر کیا جو ڈالر کے مقابلے میں مزید 7 فیصد گھٹ گئی۔ درآمدات پر انحصار کرنے والی صنعت کا حصہ ہونے کے طور پر ہماری لاگت کا ایک بڑا فیصدی حصہ غیر ملکی کرنسی پر مشتمل ہوتا ہے، لہٰذا قدر میں کمی نے ہماری لاگت کی اساس پر اور اس کے نتیجے میں ہماری کارکردگی پر بہت اثر ڈالا۔ انتظامی امور، مارکیٹنگ اور تقسیم کاری کے اخراجات، مالیاتی اور دیگر واجبات کی ادائیگی کے بعد 31 مارچ 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کا نفع / نقصان حسبِ ذیل ہے:

	روپے ملین میں
نقصان قبل از ٹیکس	(4096)
ٹیکس	(236)
31 مارچ 2020ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کا خالص نقصان	(4332)
	روپے
نقصان فی شیئر۔بنیادی اور سیال (diluted)	40.49

ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے صفحہ 9 پر ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیان کی ذیل میں ذخائر کی کارروائی (مومنٹ) اور تصرفات ظاہر کیے گئے ہیں۔

پاکستان بھر میں اپنے کاروبار کے محفوظ آپریشنز کو یقینی بنانے پر اپنی توجہ مرکوز کرتے ہوئے آپ کی کمپنی نے پاکستانی صنعت میں اپنی صفِ اول کی حیثیت برقرار رکھی۔ آپ کی کمپنی نے پاکستان میں ٹرانسپورٹ سیفٹی کے مناسب معیارات کے لیے حمایت جاری رکھی ہے اور شیل پاکستان لمیٹڈ کے فلیٹ (fleet) کو آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کے معیار کے مطابق بنانے کے لیے اہم کاوشیں کی ہیں۔ نتیجتاً، اپنی موجودہ بہترین لاجسٹکس صلاحیتوں میں اضافے کے لیے کمپنی نے بھاری سرمایہ کاری کی ہے جو آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کے عائد کردہ معیارات سے پوری طرح مطابقت رکھتے ہیں۔ اپنے عملے، کاروباری شراکت داروں، اور صنعت کے شراکت داروں کے ساتھ مستقل انہماک، مشقوں اور ورکشاپس کے ذریعے سیکورٹی کے کلچر کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے؛ اس طرح ہم سیفٹی اور مطابقت کے معیارات کے لحاظ سے ہم صنعت میں نمایاں حیثیت کے حامل ہیں۔

لبریکینٹس

لبریکینٹس نے شیل پاکستان کے مجموعی کاروبار کی قدر کی ترسیل جاری رکھی ہے۔ دشوار معاشی حالات اور زوال پذیر لبریکینٹس مارکیٹ کی صورتِ حال میں بھی آپ کی کمپنی نے پہلی سہ ماہی 2020ء کے ابتدائی حصے میں غیر معمولی کارکردگی دکھائی جس کے نتیجے میں گذشتہ برس کی پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں پریمیم سیکٹر کے حجم میں نمایاں نمو ہوئی اور پریمیم کا ادخال بھی بڑھ گیا ہے۔

مزید برآں، دورانِ سہ ماہی شیل لبریکینٹس نے نچلی سطح کی موٹر سائیکل مارکیٹ میں داخل ہونے کے لیے ایڈوانس اے ایکس اسٹار کا کامیابی سے آغاز کیا۔ لبریکینٹس کاروبار نے گذشتہ برس کی اسی مدت کے مقابلے میں پسنجر کار موٹر آئل (پی سی ایم او) میں بھی نمایاں نمو حاصل کی۔ شیل لبریکینٹس نے ہیوچیسن پورٹس، پاکستان پٹرولیم اور کے پی ٹی کے ساتھ ڈیزل انجن آئل کے کاروبار میں بھی کامیابی حاصل کی ہے۔

ریٹیل

کووڈ کے بحران اور ملک گیر لاک ڈاؤن نے مارچ میں کاروبار کو بری طرح متاثر کیا تاہم، لبریکینٹس کاروبار آئل کے حجم کے خساروں کو اگلے مہینوں، جب ملک کے حالات بہتر ہو جائیں، میں پورا کرنے کا تہیہ کیے ہوئے ہے۔ زبردست صارفی تجربے کو یقینی بناتے ہوئے ہم نے بہترین صارفی اقدار کی فراہمی اور ریٹیل فور کورٹ پر مجموعی پیش کشوں کو بڑھانے کے لیے متعدد اقدامات کیے۔ آپ کی کمپنی ہمارے پرفارمنس فیول، شیل وی پاور کی شکل میں بہترین انرجی سولیوشن فراہم کرنے کے عزم پر کاربند ہے اور انجنوں کی طاقت برقرار رکھنے اور انھیں نئی زندگی دینے کے لیے حال ہی میں شیل وی پاور کے ساتھ تیار کردہ، ہمارے خصوصی موٹر آئلز، شیل ہیلیکس پاور اور شیل ہیلیکس پروٹیکٹ کا آغاز کیا ہے۔ آپ کی کمپنی نے نئی اور دلچسپ مربوط آفرز کے ذریعے اور کی سائٹس پر مشترکہ شراکت کو فروغ دیتے ہوئے باسہولت ریٹیلنگ کی اپنی مضبوط بنیادوں کو مزید استوار کیا ہے۔ کرنسی کی قدر میں غیر معمولی کمی ، مہنگائی اور خام تیل کی عالمی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کی وجہ سے دشوار کلی معاشی حالات کا سامنا کرتے ہوئے ہم اپنی کلیدی اسٹریٹجک ترجیحات کو آگے بڑھانے اور مارکیٹ میں مسابقتی حیثیت برقرار رکھنے پر توجہ مرکوز رکھتے ہیں۔ اہم کاروباری ادارے کے طور پر ہمارے ریٹیلرز اور صارفین کے مفاد میں محفوظ ریٹیل آپریشنز چلانے پر خصوصی توجہ مرکوز رہی ہے۔

سماجی سرمایہ کاری

عالمی وبا کے دوران ہر ایک کو اپنا کردار لگن سے ادا کرنا ضروری ہے۔ ہمارے لوگوں، صارفین، اور کمیونٹی کی صحت، سلامتی اور بہتری آپ کی کمپنی کی کاوشوں کا مرکز رہی ہے۔ اپنے ملک کے نوجوانوں کی سیفٹی اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے اسکول آف لیڈرشپ کے اشتراک سے تیار کیا گیا شیل تعمیر کار رفتارِ کاروبار میں تیزی کا پروگرام "تعمیر سے تکمیل" ملتوی کر دیا گیا۔ نئی تاریخ کا اعلان شیل کی ویب سائٹ www.shell.com.pk پر کر دیا جائے گا۔ اس پروگرام کا مقصد شیل تعمیر کے مرکوز شعبوں، توانائی، ٹیکنالوجی میں اختراعات، خواتین کو بااختیار بنانے اور سماجی تبدیلی کے حوالے سے نئے کاروباری افراد کی معاونت ہے۔ یہ پروگرام کراچی اور لاہور میں شروع کیا گیا تھا اور یہ 3 دن کے بوٹ کیمپ پر مشتمل تھا جس کے بعد بزنس پلان چیلنج تھا جس کے اختتام پر فنڈز کو اکٹھا کرنے کے لیے سرمایہ کاروں کو جمع کرنے کی تقریب ہونا تھی۔

گذشتہ برس شیل ایکومیراتھن کے ذریعے شریک ٹیموں کو آپ کی کمپنی کے ذریعے اسپانسرشپ کے لیے ججوں کے پینل کے سامنے اپنے خیالات اور حکمتِ عملی پیش کرنے کا موقع فراہم کیا گیا تھا۔ شیل ایکومیراتھن سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کے طلبا کے لیے الٹرا انرجی ایفی شنٹ کاریں ڈیزائن اور تیار کرنے اور انھیں مقابلے میں شامل کرنے کا ایک منفرد عالمی پروگرام ہے۔ اس سہ ماہی میں اس کے نتائج کا اعلان کیا گیا اور غلام اسحٰق خان انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (جی آئی کے آئی)، نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (نسٹ)، اور نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی-پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج (نسٹ پی این ای سی) کی 3 ٹیموں کو اپنی گاڑیوں میں سرمایہ کاری کے لیے ہر ایک کو 6 لاکھ 50 ہزار روپے دیے گئے۔ ایس ای ایم ایشیا نے اب ہمارے طلبا کی ٹیموں کو اگلی ریس کے لیے فاتح کاریں ڈیزائن کرنے کے لیے مناسب وقت دیتے ہوئے اسے ملتوی کر دیا ہے۔

واجبات، مالی لاگتیں اور ٹیکس کا نظام

آپ کی کمپنی کی مالیات حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا وصولیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بھاری بوجھ سے متاثر رہی ہے۔ کمپنی ان واجبات کو فنڈ کرنے کے لیے درکار مالی اخراجات کو پورا کرنے کے لیے بینکوں سے قرض لیتی رہی ہے۔ تاہم، ہم کاروباری اداروں کو سہولت دینے کے لیے شرح سود گھٹانے کے اسٹیٹ بینک کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں (اختتامِ مارچ 2020ء پر زری پالیسی میں 225 بی پی کی کمی کے ساتھ 11 فیصد کرنے کا اعلان کیا گیا)۔ 31 مارچ 2020ء تک مجموعی واجب الوصول واجبات 5331 ملین روپے ہیں۔ واجبات کی بازیابی کے لیے کمپنی کی انتظامیہ کی جانب سے متعلقہ حکام سے فعال اور مستقل رابطہ جاری رکھے ہوئے ہے، تاکہ ہم شیئر ہولڈرز کے گوشوارے بہتر بنانے، موثر انداز میں کاروبار چلانے اور پاکستان میں ترقی کے مواقع کے لیے سرمایہ کاری جاری رکھنے کی ہماری اہلیت کو یقینی بنا سکیں۔

دورانِ سال حکومتِ پاکستان نے مالیات ایکٹ 2019ء کے ذریعے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں پر قابلِ اطلاق کم سے کم ریٹ میں 0.25 فیصد اضافہ کیا۔ کم از کم ٹیکس کے نظام کی وجہ سے کمپنی اس مدت میں حاصل کیے گئے منافعوں کی سطح کے باوجود کارپوریٹ ٹیکس ادا کرتی ہے، جو ناجائز طور پر اس کے آپریٹنگ سود کو بڑھا دیتی ہے جبکہ باقاعدہ مارجنز میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔ ٹرن اوور پر یہ کم از کم ٹیکس ہماری صنعت کے لیے کسی سزا سے کم نہیں اور اس کے نتیجے میں ہمارے 29 فیصد کے انکم ٹیکس کے معیاری کارپوریٹ ریٹ سے بہت بڑھ جاتا ہے۔ ہم آئل اور گیس کے شعبے کو ان الاؤنسز اور پست شرحوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹیکس حکام سے بات چیت جاری رکھے ہوئے ہیں جو پاکستان میں ان سے ملتے جلتے دیگر باضابطہ (ریگولیٹڈ) شعبوں کو حاصل ہیں۔ ہم ٹیکس کے نظام میں تبدیلی کے لیے پُرامید ہیں اور ہمیں توقع ہے کہ حکام اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے لیے فوری اقدام کریں گے۔

مستقبل کے امکانات

انتظامیہ سیفٹی کی کارکردگی میں گول زیرو کے حصول کی بنیادی سطح کے ساتھ ساتھ آپ کی کمپنی کی مستحکم مالی کارکردگی پر توجہ برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہے۔
کمپنی کرنسی کی قدر میں کمی، معاشی عدم یقینی کی صورتِ حال، اور حکومت کی جانب سے واجبات کی ادائیگی میں جاری تاخیر سے پیدا ہونے والی دشواریوں ہی کو نہیں بلکہ ان کے ساتھ ساتھ بدلتی ہوئی مارکیٹ، ضوابطی ومسابقتی حرکیات کے حوالے سے بھی کمپنی مستقبل کے چیلنجز کو پہچانتی ہے۔

آپ کا بورڈ اور کمپنی کی منیجمنٹ حالیہ چیلنجز اور کے اثر کو کم کرنے اور ان تمام مواقع کا احاطہ کرنے کے لیے سرگرمی سے کام جاری رکھے گی تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جاسکے کہ کمپنی منافع فراہم کرنے اور پاکستان کی توانائی کے مستقبل کو ترقی دینے کے لیے اہم کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔

ڈائریکٹران تصدیق کرتے ہیں کہ:

1. بورڈ 11 ارکان پر مشتمل ہے، جس میں چیف ایگزیکٹو شامل ہیں، جنھیں ڈائریکٹر سمجھا گیا ہے ۔ 31 مارچ 2020ء کو ہمارے بورڈ کی ہیئتِ ترکیبی یہ تھی:

خواتین ارکان:

1. محترمہ ناز خان
2. محترمہ مدیحہ خالد

مرد اراکین:

1. جناب رفیع ایچ بشیر
2. جناب جان لُو
3. جناب پرویز غیاث
4. جناب وقار صدیقی
5. جناب ہارون راشد
6. جناب نصر این ایس جعفر
7. جناب کلاس منٹل
8. جناب بدرالدین ایف ویلانی
9. جناب فیصل وحید

خود مختار ڈائریکٹران:

1. جناب پرویز غیاث
2. محترمہ ناز خان

نان ایگزیکٹو ڈائریکٹران:

1. جناب رفیع ایچ بشیر
2. جناب وقار صدیقی
3. جناب نصر این ایس جعفر
4. جناب کلاس منٹل
5. جناب بدرالدین ایف ویلانی
6. جناب جان لُو

ایگزیکٹو ڈائریکٹران:

1. جناب ہارون راشد
2. محترمہ مدیحہ راشد
3. جناب فیصل وحید

2. دورانِ مدت جناب فرخ کے کیپٹن کی وفات کے بعد ایک اتفاقی خالی اسامی پیدا ہوئی۔ اس اتفاقی خالی اسامی کو بورڈ نے معینہ مدت میں پُر کرلیا؛ جناب جان لُو کو کمپنی کے ڈائریکٹر کے طور پر منتخب کرلیا گیا۔

3. بورڈ تصدیق کرتا ہے کہ کمیٹیاں درج ذیل اراکین پر مشتمل ہیں:

الف۔ آڈٹ کمیٹی

ا۔ محترمہ ناز خان (چیئرپرسن)
ب۔ جناب بدر ایف ویلانی
ج۔ جناب رفیع ایچ بشیر

ب۔ کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے

ا۔ جناب پرویز غیاث (چیئرمین)
ب۔ جناب ہارون راشد
ج۔ جناب کلاس منٹل

4. کمپنی کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کیے گئے مالی گوشوارے واضح طور پر اس کے معاملات، اس کے امور کے نتائج، رقوم کا بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کو پیش کرتے ہیں۔
5. کمپنی کے تمام مالیاتی کھاتے برقرار رکھے گئے ہیں۔
6. مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں مناسب حسابی طریقہ کار کا ہمیشہ اطلاق کیا گیا ہے۔ حسابی تخمینے مناسب اور محتاط فیصلوں کی بنیاد پر کیے گئے ہیں۔
7. بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، ان کنڈینسڈ عبوری مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں ان پر عمل کیا گیا ہے اور اگر کچھ ترک بھی کیے گئے ہیں تو ان کو ظاہر کیا گیا ہے۔
8. داخلی کنٹرول کا نظام (سسٹم آف انٹرنل کنٹرول) اپنے طور پر بے نقص ہے اور اس پر مستعدی سے عمل درآمد کروایا گیا اور اس کی نگرانی کی گئی ہے۔
9. بلاشبہ کمپنی ایک منافع بخش کاروبار کی حیثیت سے جاری رہنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔
10. کارپوریٹ گورننس (Corporate Governance) کے ضابطوں پر مکمل عمل کیا گیا ہے، جو اس کے ضابطوں کی فہرست میں تفصیل سے درج ہیں۔
11. دورانِ سہ ماہی بورڈ اور آڈٹ کمیٹی کی ایک بار ملاقات ہوئی۔
12. اہم خطرات اور ناگہانی واقعات کے ساتھ ساتھ مستقبل کے امکانات کی مناسب نشاندہی (ریزن ایبل انڈیکیشن) کے بارے میں مذکورہ بالا صفحات میں تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔
13. نان ایگزیکٹو / خود مختار ڈائریکٹران، ماسوا وہ جو شیل گروپ کی کمپنیوں میں ایگزیکٹو عہدیدار ہیں، کو بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس میں شرکت پر ادائیگی کی جاتی ہے۔
14. 2019ء کے لیے کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو- چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی جانب سے دورانِ سال بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا ایک رسمی جائزہ لیا گیا۔
15. جناب رفیع ایچ بشیر، جناب پرویز غیاث، جناب نصر این ایس جعفر، مس ناز خان، جناب بدرالدین ایف ویلانی، جناب ہارون راشد اور جناب فیصل وحید پہلے ہی پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس (پی آئی سی جی) سے ڈائریکٹرز ٹریننگ سرٹیفیکیشن حاصل کر چکے ہیں۔ کمپنی ڈائریکٹرز کی سرٹیفیکیشن کو یقینی بنانے کے لیے فہرستی کمپنیوں کے ضوابط 2019ء (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) کے تقاضوں کی پابندی کرتی رہے گی تاکہ ڈائریکٹران کی مطلوبہ تعداد سند یافتہ ہو۔
16. کمپنی شیل پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن (امیڈیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ذیلی ادارہ ہے جو کہ رائل ڈچ شیل (الٹیمیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو برطانیہ میں قائم کی گئی تھی۔
17. 31 مارچ 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے لیے کنڈینسڈ عبوری مالیاتی گوشواروں کے اعداد و شمار کا آڈٹ نہیں کیا گیا ہے۔
18. بورڈ نے بورڈ آڈٹ کمیٹی کی ہدایت پر دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے لیے ایم / ایس ای وائے فورڈ روڈز کو بطور ایکسٹرنل آڈیٹر برقرار رکھنے کی سفارش کی ہے۔
19. ڈائریکٹرز، سی ای او، سی ایف او، کمپنی کے سیکریٹری، انٹرنل آڈٹ کے سربراہ، دیگر ملازمین اور ان کے زوجین، اور نابالغ بچوں کی کمپنی کے حصص (شیئرز) میں تجارت کی تفصیل صفحہ 19 پر درج کی گئی ہے۔

جذبے، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہم اپنے شیئر ہولڈرز، کسٹمرز، عملے اور دیگر فریقوں کے شکر گزار ہیں، اور ہم پاکستان کی سب سے بڑی انرجی کمپنی بننے کا اپنا سفر جاری رکھیں گے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے

رفیع ایچ بشیر
چیئرپرسن

ہارون راشد
چیف ایگزیکٹو

کراچی: 20 مئی 2020ء

مالی صورتِ حال کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے

31 مارچ 2020ء تک

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
		---------------(ہزار روپے)---------------	
اثاثے			
غیر حالیہ اثاثے			
جائیداد، پلانٹ اور آلات	5	**13,453,018**	13,176,996
حقِ استعمال کے اثاثے	6	**4,821,561**	4,861,724
غیر محسوس اثاثے	7	**10,769**	11,557
طویل مدتی سرمایہ کاریاں	8	**4,879,480**	4,631,252
طویل مدتی قرضے	9	**78,021**	33,585
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		**219,820**	159,759
مؤخر ٹیکس - خالص		**453,252**	425,467
		23,915,921	23,300,340
جاری اثاثے			
زیرِ تجارت اسٹاک	10	**16,626,438**	17,413,439
تجارتی قرضے		**3,751,602**	4,544,062
قرضے اور بیعانے	11	**102,704**	131,099
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں		**598,226**	544,129
دیگر واجبات	12	**8,412,704**	7,922,392
نقد اور بینک بیلنس		**2,591,083**	2,319,546
		32,082,757	32,874,667
مجموعی اثاثے		**55,998,678**	56,175,007
ایکویٹی اور واجبات			
ایکویٹی			
سرمایہ حصص		**1,070,125**	1,070,125
پریمیم حصص		**1,503,803**	1,503,803
عمومی ذخائر		**207,002**	207,002
غیر مختص (نقصان) / منافع		**(2,337,186)**	1,995,276
بعد استعمال نوپیمائش - حقیقی نقصان		**(485,073)**	(485,073)
مجموعی ایکویٹی		**(41,329)**	4,291,133
واجبات			
غیر حالیہ واجبات			
اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری		**140,378**	138,322
طویل مدتی اجارہ واجبات		**3,690,909**	3,718,614
طویل مدتی قرض گیریاں	13	**600,000**	-
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی		**173,067**	173,067
		4,604,354	4,030,003
حالیہ واجبات			
تجارتی و دیگر واجب الادا	14	**38,359,122**	38,401,649
بے دعویٰ مقسومہ		**164,316**	165,094
غیر اداشدہ مقسومہ		**153,615**	154,623
مجموعی مارک اپ		**17,302**	11,747
قلیل مدتی قرض گیری - محفوظ		**11,563,530**	8,154,343
ٹیکس - خالص		**667,374**	559,652
طویل مدتی اجارہ واجبات کی حالیہ صورتِ حال		**510,394**	406,763
		51,435,653	47,853,871
اتفاقی مصارف و معاہدے	15		
مجموعی ایکویٹی اور واجبات		**55,998,678**	56,175,007

منسلک نوٹس 1 تا 25 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

ناز خان	ہارون راشد	فیصل وحید
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کا بیان (غیر آڈٹ شدہ)

31 مارچ 2020ء کے اختتام پر سہ ماہی کے لیے

	نوٹ	سہ ماہی اختتام شدہ غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2020ء	 آڈٹ شدہ 31 مارچ 2019ء
		(ہزار روپے)	
سیلز		49,309,716	53,283,294
دیگر محاصل		104,724	236,835
		49,414,440	53,520,129
سیلز ٹیکس		(7,504,663)	(7,939,819)
خالص محاصل		41,909,777	45,580,310
فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت		(41,163,967)	(42,460,043)
مجموعی منافع		745,810	3,120,267
تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات		(1,747,045)	(1,606,267)
انتظامی اخراجات		(1,315,789)	(764,246)
		(2,317,024)	749,754
دیگر اخراجات	16	(1,667,284)	(400,000)
		(3,984,308)	349,754
دیگر آمدنی		72,784	279,818
آپریٹنگ (نقصان) / منافع		(3,911,524)	629,572
مالی لاگتیں	17	(432,451)	(330,508)
		(4,343,975)	299,064
معاون منافع کا حصہ - ٹیکس کا خالص	8	248,228	215,496
قبل از ٹیکس نقصان		(4,095,747)	514,560
ٹیکس	18	(236,715)	(257,666)
مدت کے لیے خالص نقصان		(4,332,462)	256,894
دیگر مجموعی آمدنی		-	-
مدت کے لیے مجموعی (خسارہ) / منافع		(4,332,462)	256,894
		(روپے)	
(نقصان) / آمدنی فی حصہ—بنیادی اور سیال	31	(40.49)	2.40

منسلک نوٹس 1 تا 25 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

ناز خان	**ہارون راشد**	**فیصل وحید**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

رقوم کے بہاؤ کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

31 مارچ 2020ء کے اختتام پر سہ ماہی کے لیے

		سہ ماہی اختتام شدہ	
		31 مارچ 2020ء	31 مارچ 2019ء
	نوٹ	------------------(ہزار روپے)------------------	
آپریٹنگ سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
آپریشنز سے حاصل ہونے والی رقوم	19	**(2,467,426)**	2,427,336
اداشدہ مالی لاگتیں		**(282,637)**	(226,897)
اداشدہ انکم ٹیکس		**(156,778)**	(56,687)
طویل مدتی قرضے		**(44,436)**	3,416
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		**(60,061)**	(61,520)
آپریٹنگ سرگرمیوں سے (استعمال) / حاصل ہونے والی خالص رقوم		**(3,011,338)**	2,085,648
سرمایہ کاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
معین سرمایہ جاتی اخراجات		**(571,457)**	(513,018)
قلیل مدتی امانتوں / سیونگ اکاؤنٹس پر وصول ہونے والی خالص رقوم		**6,246**	8,651
سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		**(565,211)**	(504,367)
مالکاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
طویل مدتی قرضوں سے وصولیاں		**600,000**	-
اجارہ واجبات کی ادائیگی		**(159,315)**	(90,914)
اداشدہ مقسومے		**(1,786)**	-
مالکاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم	سرگرمیاں	**438,899**	(90,914)
رقم اور رقم کے مساوی اشیا کی خالص (کمی) / اضافہ		**(3,137,650)**	1,490,367
مدت کے آغاز پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		**(5,834,797)**	(6,079,565)
مدت کے اختتام پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		**(8,972,447)**	(4,589,198)
رقم اور رقم کے مساوی اشیا ان پر مشتمل ہیں:			5,981,634
رقم اور بینک بیلنس		**2,591,083**	3,950,802
قلیل مدتی قرض گیریاں		**(11,563,530)**	(8,540,000)
		(8,972,447)	(4,589,198)

منسلک نوٹس 1 تا 25 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

ناز خان	**ہارون راشد**	**فیصل وحید**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

ایکویٹی میں تبدیلیوں کے کنڈینسڈ عبوری گوشوارے (غیر آڈٹ شدہ)

31 مارچ 2020ء کے اختتام پر سہ ماہی کے لیے

	سرمایہ حصص	محفوظ سرمایہ	محفوظ محاصل			کُل
		پریمیم حصص	عمومی ذخائر	غیر مختص منافع (نقصان)/ نفع	بعد استعمال منافع پر حقیقی نقصان	
		----------------------------	(ہزار روپے)	-------------------------		
31 دسمبر 2018ء کے اختتام پر بیلنس (آڈٹ شدہ)	1,070,125	1,503,803	207,002	4,068,450	(496,058)	6,353,322
آئی ایف آر ایس 9 کے ابتدائی اطلاق پر - خالص ٹیکس				(587,407)		(587,407)
یکم جنوری 2019ء پر بیلنس (ردوبدل شدہ)	1,070,125	1,503,803	207,002	3,481,043	(496,058)	5,765,915
31 مارچ 2019ء کے اختتام پر سہ ماہی کے لیے مجموعی کنڈینسڈ آمدنی	-	-	-	256,894	-	256,894
31 مارچ 2019ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	1,070,125	1,503,803	207,002	3,737,937	(496,058)	6,022,809
31 دسمبر 2019ء پر بیلنس (آڈٹ شدہ)	**1,070,125**	**1,503,803**	**207,002**	**1,995,276**	**(485,073)**	**4,291,133**
31 مارچ 2019ء کے اختتام پر سہ ماہی کے لیے نقصان	-	-	-	(4,332,462)	-	(4,332,462)
31 مارچ 2020ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	**1,070,125**	**1,503,803**	**207,002**	**(2,337,186)**	**(485,073)**	**(41,329)**

منسلک نوٹس 1 تا 25 ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

ناز خان	ہارون راشد	فیصل وحید
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

کنڈینسڈ عبوری گوشواروں کے نوٹس (غیر آڈٹ شدہ)

31مارچ 2020ء کے اختتام پر سہ ماہی کے لیے

1. کمپنی اور اس کے آپریشنز

1.1. شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) محدود واجبہ کمپنی ہے جو پاکستان میں قائم کی گئی اور جو پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہے۔ کمپنی شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، برطانیہ (فوری مالک) کی ذیلی ہے، جو رائل ڈچ شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی (حتمی مالک) کی ذیلی ہے۔ کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی – 75530، پاکستان پر واقع ہے۔

1.2. کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔

2. تیاری کی بنیادیں

2.1. کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے ان اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، درج ذیل ہیں:

انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) 34، عبوری مالی رپورٹنگ، انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کی جانب سے جاری کردہ، جسے کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت مشتہر کیا گیا تھا؛ اور

کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت جاری کردہ ہدایت ناموں کی شرائط

جہاں کہیں کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت جاری کردہ ہدایت ناموں کی شرائط آئی اے ایس 34 کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہ ہوں، وہاں کمپنیز ایکٹ 2017ء کے ہدایت نامے کی شرائط پر عمل کیا گیا ہے۔

31مارچ 2020ء کے اختتام پر سہ ماہی کے یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے غیر آڈٹ شدہ ہیں۔

2.2. ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں میں وہ تمام معلومات اور انکشافات شامل نہیں ہیں جو سالانہ مالی گوشواروں کے لیے درکار ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔

2.3. یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے کمپنیز ایکٹ 2017ء کے سیکشن 237 اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے ضوابط کے مطابق شیئر ہولڈرز کو جمع کروائے جارہے ہیں۔

3. اکاؤنٹنگ پالیسیاں

3.1. ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری میں استعمال کی گئی اکاؤنٹنگ پالیسیاں اور حسابی طریقہ کار وہی ہیں جن کا اطلاق 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کی تیاری میں کیا گیا تھا۔

3.2. کمپنی سال کے اختتام پر سالانہ حقیقی قیمت بندی کے طریقے پر عمل کرتی ہے۔ لہٰذا، استعمال کے بعد فوائد کے منصوبوں کی از سر نو پیمائش کے اثرات کو ان کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

3.3. آمدنی پر ٹیکس عبوری مدت کے دوران اس ٹیکس شرح کو استعمال کرتے ہوئے لیے جاتے ہیں جو مجموعی متوقع نفع یا نقصان پر قابلِ اطلاق ہوگی۔

4. اکاؤنٹنگ تخمینے اور آراء

4.1. ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کی تائید سے کی گئی ہے جس کے لیے بعض اہم اکاؤنٹنگ تخمینوں کا استعمال درکار ہوتا ہے۔ منیجمنٹ کے لیے یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے اطلاق کے دوران اپنی رائے بھی شامل کرے۔ تخمینوں اور آراء کا مستقل جائزہ لیا جاتا ہے جو تاریخی تجربے اور دیگر عوامل، بشمول مستقبل کے واقعات کی توقعات، جنھیں حالات کے تحت مناسب سمجھا جاتا ہے، پر مبنی ہوتا ہے۔ تاہم، اصل نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔

4.2. ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کی تیاری کے دوران، کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور تخمینوں کی غیر یقینی کے اہم ماخذات کے اطلاق میں منیجمنٹ کی جانب سے کیے گئے نمایاں فیصلے وہی تھے جنھیں 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے آڈٹ شدہ سالانہ مالی گوشواروں پر بھی لاگو کیا گیا تھا، ماسوا ذیل میں ظاہر کیے گئے مستثنیات کے:

5. جائیداد، پلانٹ اور آلات

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
		---------(ہزار روپے)---------	
آپریٹنگ اثاثے - خالص کتابی قیمت پر	5.1 & 5.2	10,555,817	10,502,075
مضرت کی فراہمی		(353,987)	(355,392)
		10,201,830	10,146,683
جاری کام پر سرمایہ	5.3	3,251,188	3,030,313
		13,453,018	13,176,996

5.1 آپریٹنگ اثاثوں میں اضافے، بشمول دورانِ مدت جاری کام پر سرمائے کی منتقلیاں، درج ذیل تھیں:

	غیر آڈٹ شدہ نو مہینوں کے اختتام پر 31 مارچ 2020ء	 31 مارچ 2019ء
	---------(ہزار روپے)---------	
اجارہ والی زمین	6,459	14,944
آزاد زمین پر عمارتیں	105	81
اجارہ والی زمین پر عمارتیں	42,162	51,392
ٹینک اور پائپ لائنز	10,233	33,501
پلانٹ اور مشینری	22,977	37,415
ایئر کنڈیشننگ پلانٹ	61	-
لفٹس	4,555	2,356
تقسیم کے پمپ	10,637	40,854
کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان	58,108	121
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	67,577	2,259
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	38,942	261,407
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے	88,767	52,216
	350,583	496,546

5.2 دورانِ مدت درج ذیل اثاثے متروک / تلف کر دیے گئے:

	لاگت	مجموعی فرسودگی	خالص کتابی قیمت
	---------(ہزار روپے)---------		
31 مارچ 2020ء (غیر آڈٹ شدہ)			
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	7,984	7,984	-
	7,984	7,984	-
31 مارچ 2019ء (غیر آڈٹ شدہ)	-	-	-

5.3 جاری کام پر سرمایہ

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
		---------(ہزار روپے)---------	
اجارہ والی زمین پر عمارتیں		1,546,605	1,440,440
ٹینک اور پائپ لائنز		229,301	164,655
پلانٹ اور مشینری		1,375,251	1,363,171
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات		60,140	56,965
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے		1,210	1,212
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں		38,614	3,803

کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان		67	67
	5.3.1	3,251,188	3,030,313

5.3.1 دورانِ مدت جاری کام پر سرمائے میں اضافے بڑھ کر 503,879 ہزار روپے ہو گئے (31 مارچ 2019ء 513,018 : ہزار روپے).

		نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
			-----------(ہزار روپے)-----------	
6	حق استعمال کے اثاثے			
	آغاز پر خالص کتابی قیمت		4,861,724	3,575,736
	اضافے		128,058	1,836,278
	مدت/سال کے لیے فرسودگی کا چارج		(168,221)	(550,290)
	اختتام پر خالص کتابی قیمت	6.1	4,821,561	4,861,724

7۔ غیر محسوس اثاثے

کمپنی کی جانب سے اس کی انٹر پرائز ریسورس پلاننگ (ای آر پی) نظام کے نفاذ و تنصیب کے ضمن میں اس کے کاروباری عمل کی تبدیلی اور منصوبے کو رواں بنانے کے حصے کے طور پر جمع کیے گئے 1,912,571 ہزار روپے کی لاگت اس کے غیر محسوس اثاثوں میں شامل ہے۔ کمپنی کی ای آر پی 31 دسمبر 2015ء کے دوران پوری طرح رہن تھی ؛ تاہم یہ اب بھی مستقل استعمال میں ہے۔

8۔ **طویل مدتی سرمایہ کاریاں**

ایک غیر مندرج معاون پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ (پیپکو) میں 26 فیصد کی سرمایہ کاری شامل ہے، جو اکاؤنٹنگ کے زیرِ ایکویٹی طریقے پر کی گئی، جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

	غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
	-----------(ہزار روپے)-----------	
مدت/سال کے آغاز پر بیلنس	4,626,252	4,431,561
آئی ایف آر ایس 9 کے ابتدائی اطلاق پر اثر- خالص ٹیکس	-	(142,458)
	4,626,252	4,289,103
قبل از ٹیکس منافع پر حصہ	351,749	1,399,235
ٹیکس کا حصہ	(103,521)	(448,429)
	248,228	950,806
موصول شدہ مقسومہ	-	(613,657)
مدت/سال کے اختتام پر بیلنس	4,874,480	4,626,252

9۔ **طویل مدتی قرضے**

بشمول ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کو واجب الادا قرضے بڑھ کر 4221 ہزار روپے ہو گئے (31 دسمبر 2019ء : 6890 ہزار روپے).

		نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
			-----------(ہزار روپے)-----------	
10۔	**زیرِ تجارت اسٹاک**			
	خام مال اور پیکنگ کا سامان		1,468,181	1,204,911
	متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	10.2	(35,954)	(30,910)
			1,432,227	1,174,001
	تیار مصنوعات	10.1	15,439,909	16,481,908
	متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	10.2	(245,698)	(242,470)
			15,194,211	16,239,438
			16,626,438	17,413,439

10.1 بشمول اشیا تخمینہ 15,105,275 ہزار روپے (31 دسمبر 2019ء : ندارد) جس کی مالیت ان کی 13,767,991 ہزار روپے قابلِ حصول مالیت (31 دسمبر 2019ء : ندارد) لگائی گئی۔

10.2 ضرر پر فراہمی حسبِ ذیل ہے :	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
مدت / سال کے آغاز پر بیلنس		**273,380**	172,707
مدت / سال کے دوران فراہمی		**69,084**	161,703
مدت / سال کے دوران استرداد		**(60,812)**	(61,030)
		8,272	100,673
مدت / سال کے اختتام پر بیلنس		**281,652**	273,380

11- قرضے اور پیشگیاں

بشمول ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کو واجب الادا قرضے بڑھ کر 10,673 ہزار روپے ہو گئے (31 دسمبر 2019ء 10,673 : ہزار روپے)۔

12- دیگر واجبات	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2020ء	آڈٹ شدہ 31 دسمبر 2019ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیاں	12.1	**1,380,029**	1,380,029
قیمت کے تفرق کے دعوے			
-درآمدی خریداریوں پر	12.2	**295,733**	295,733
-ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) پر	12.3	**343,584**	343,584
-درآمدی موٹر گیسولین پر	12.4	**1,961,211**	1,961,211
کسٹم ڈیوٹی پر واجبات	12.5	**44,413**	44,413
قابلِ واپسی سیلز ٹیکس	12.6	**578,570**	-
اندرونِ ملک بوجھ کو مساوی کرنے کا نظام		**557,352**	447,295
متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجبات	12.7	**844,489**	924,666
ایک معاون کمپنی- پیپکو کی جانب سے واجب الادا لاگتِ خدمت		**12,750**	11,346
ملازمین کے منافعوں میں شراکت کا فنڈ		**15,185**	15,185
ملازمین کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کی اسکیم		**89,440**	-
آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے واجبات		**1,741,852**	1,944,059
قابلِ بازیابی ٹیکس	12.8	**1,020,214**	1,020,214
لیٹر آف کریڈٹ پر سود		**32,279**	59,076
دیگر		**488,275**	468,253
		9,405,376	8,915,064
ضرر پر فراہمی		**(992,672)**	(992,672)
		8,412,704	7,922,392

12.1 بشمول 1,369,560 ہزار روپے کی پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (31 دسمبر 2019ء; 1,369,560 ہزار روپے) جو جون 2007ء سے برآمدی سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہے۔ 2011ء کے دوران کمپنی نے ان کے تصفیے کے لیے حکومتِ پاکستان کے وفاقی دفتر محاصل (ایف بی آر) سے رابطہ کیا۔ ایف بی آر نے بعض دستاویزات طلب کیں جو کمپنی نے فراہم کر دیں۔ ایف بی آر نے 938,866 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق لارج ٹیکس پیئر یونٹ (ایل ٹی یو) کے ذریعے کی، جس کے حوالے سے 2014ء میں چیک وصول ہوئے۔ 2015ء کے دوران حکام کی جانب سے 182,004 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق کا عمل کیا گیا تاہم اب تک ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ 2016ء کے دوران ایف بی آر کے ذریعے کسٹم اسٹیشن طورخم نے 851,330 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق مکمل کروائی۔ تاہم، بیلنس شیٹ کے مطابق اس کی بھی اب تک ایف بی آر کی جانب سے منظوری نہیں ہوئی ہے۔ مزید برآں، باقی ماندہ دعوے بھی تصدیق کے مرحلے میں ہیں اور کمپنی پُر امید ہے کہ ایف بی آر کی تصدیق کے بعد پوری رقم کی بازیابی کروالی جائے گی۔

12.2 1990ء تا 2001ء کے دوران درآمدات پر قیمت کے تفرق اور سابقہ ریفائنری قیمت پر براہِ راست اور ریٹیل سیلز پر حکومت کی جانب سے واجب الادا رقم ظاہر کی گئی ہے۔ کمپنی اس معاملے پر حکومتِ پاکستان کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں ہے اور رقم کی مکمل بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

12.3 عام صارفین کے لیے آئل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے حوالے سے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لیے اس میں زرِ اعانت دینے کے حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے اعلان پر مقامی / درآمدی ایچ ایس ڈی کی خریداری پر قیمت کے تفرق پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے دعوے کا ظاہر کرتا ہے۔ کمپنی اس معاملے پر حکومتِ پاکستان کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں ہے اور رقم کی مکمل بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

12.4 کمپنی کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد پر قیمت کے تفرق کے دعووں میں کمپنی کے حصے کو ظاہر کرتا ہے، جو لینڈڈ لاگت اور اوگرا کی اعلان کردہ سابقہ ریفائنری قیمتوں کے مابین فرق ہے۔ 2007ء میں بڑھتی ہوئی ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے اوگرا کے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں ایک میٹنگ میں کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے موٹر گیسولین کی درآمد کا کہا گیا تھا۔ جس پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے وزارتِ پٹرولیم و قدرتی ذخائر سے قیمت بندی کے طریقہ کار کے ایک پروپوزل کے ساتھ رابطہ کیا تھا، جس میں صارف کے لیے موٹر گیسولین کی قیمت ایکس ریفائنری (درآمدی پیریٹی) قیمت اور درآمدی مصنوعات کی لینڈڈ قیمت کے بہ وزن اوسط پر معین کرنے کے تجویز دی گئی تھی۔ وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی جانب سے کسی ردعمل کے نہ ہونے کے باوجود کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے صنعت کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد جاری رکھی، کیونکہ انھیں اعتماد تھا کہ موٹر گیسولین پر قیمت کے تفرق کا تصفیہ پہلے کی طرح ہو جائے گا، جو کسٹم میں کارگو کے بھرنے کے وقت ایکس ریفائنری اور درآمدی لاگت کے درمیان تفرق پر مبنی ہوگا، کیونکہ یہ درآمدات وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی ہدایات پر ہی کی جا رہی تھیں۔

2009ء میں کمپنی نے دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ مل کر ایک مراسلے بتاریخ 23 جولائی 2009ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں دعووں کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 02 اکتوبر 2009ء کو وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غور و خوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعوےٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے 31 مئی 2011ء تک دعووں کی آڈٹ شدہ رپورٹس جمع کروائیں جن کی رقم 2,411,661 ہزار روپے تھی۔ اس کے نتیجے میں کمپنی کو ان دعووں کے ضمن میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے 454000 ہزار روپے کی رقم موصول ہوئی تھی۔ مالی دعوے کی تاریخ کے بیان کے مطابق، 1957661 ہزار روپے کے بقایا دعوے ابھی واجب الادا ہیں۔
کمپنی اس معاملے میں دیگر آل مارکیٹنگ کمپنیوں اور آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (او سی اے سی) کے ساتھ مل کر وزارت سے رابطے میں ہے اور مکمل رقم کی بازیابی کے لیے پُر امید ہے

2012ء میں، بڑھتی ہوئی مقامی طلب کو پورا کرنے کے لئے، وزارت کی ہدایت پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ایک بار پھر موٹر گیسولین درآمد کی۔ کمپنی نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ ایک بار پھر حکومتِ پاکستان سے رجوع کیا کہ قیمتوں کے طریقہ کار میں گیلپ کارگو پر ہائی پریمیم کو شامل کیا جائے۔ وزارت نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی تجویز کو قبول کیا اور آئی ایف ای ایم میکانزم کے ذریعہ درآمد شدہ موٹر گیسولین کے اصل پریمیم تفریق کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اپنے ہدایت نامے پی ایل-3 (457) / 2012ء- 43 بتاریخ 31 مارچ 2012ء کے ذریعے اوگرا کو ہدایت کی۔

12.5 وزارت مالیات کی جانب سے فنانس ایکٹ 2016ء بتاریخ 24 جون 2016ء کے ذریعے خام تیل، ہائی اسپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین کی درآمد پر، 25 جون 2016ء سے مؤثر کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کے سلسلے میں واجبات ظاہر کرتا ہے۔ پراڈکٹ کی قیمت بندی کے فارمولے کے تحت آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر صارفین سے وہی لاگتی عناصر اور ڈیوٹیاں بازیاب کروائے جن کی قیمتوں کی اطلاع ماہانہ بنیادوں پر دی جاتی ہے۔ تاہم کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کا اثر جولائی 2016ء میں اوگرا کی جانب سے جاری کی گئی قیمت کی اطلاع میں شامل نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں حکومتِ پاکستان کے ذمے کسٹم ڈیوٹی پر قابلِ ادا واجبات عائد ہوگئے۔ کمپنی نے درج بالا بیلنس کی حکومتِ پاکستان سے بازیابی کے لیے اس معاملے کو او سی اے سی کے سامنے اٹھایا اور اس سلسلے میں رقوم کی بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

12.6 بشمول برآمدی سیلز پر واجب الادا سیلز ٹیکس جو اکتوبر 2005ء تا ستمبر 2006ء اور جنوری 2008ء تا اگست 2011ء کی مدت میں بڑھ کر بالترتیب 663045 ہزار روپے اور 642996 ہزار روپے ہو گیا۔ 2017ء کے دوران ٹیکس حکام نے 440378 ہزار روپے کے ری فنڈز کی تصدیق مکمل کرلی جو موصول ہو چکی ہے۔ ری فنڈز کے باقی ماندہ دعووں کے لیے کمپنی بازیابی کے لیے سرگرمی سے متحرک ہے۔

12.7 کمپنی کی جانب سے شیل ایوی ایشن لمیٹڈ کے صارفین کی طرف سے بازیابیوں کی وجہ سے خالص واجبات شامل ہیں۔

12.8 2013ء میں، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے اپیلٹ ٹربونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، ٹیکس سال 2006ء کے سلسلے میں ڈینوو کارروائی مکمل کی اور 425514 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد پر شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ (ایس آئی ٹی ایم ای) کو دیے گئے پریمیم کی عدم دستیابی سے متعلق ہے جبکہ اسے غیر مقیم کی ادائیگی کے طور پر رکھتے ہوئے کمپنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 152 کے تحت ٹیکس میں کٹوتی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جس کے مطابق مذکورہ بالا آرڈر کے جواب میں کمپنی نے 301167 ہزار روپے کی رقم جمع کروائی جبکہ 111785 ہزار روپے کی رقم کا سیلز ٹیکس ری فنڈ میں تصفیہ کیا گیا۔ مزید برآں، آرڈر میں موجود بعض واضح غلطیوں کی اصلاح کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی گئی تھی جسے قبول کرلیا گیا ہے اور اس کو عملی شکل دی گئی ہے۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر کے خلاف بھی سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی تھی جس نے 2 فروری 2015ء کو اپنے آرڈر میں ڈی سی آئی آر کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر سے پہلے اس کے خلاف ایک اپیل دائر کی ہے جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔ کمپنی، اپنے ٹیکس مشیروں کے مشورے پر اپیلٹ کی سطح پر سازگار نتائج کی توقع کرتی ہے اور مذکورہ بالا حکم کے تحت ہونے والے واجبات کے امکان میں کمی پر غور کرتی ہے۔

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ 2020ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2019ء
13- **طویل مدتی قرض گیریاں**		-----------(ہزار روپے)-----------	
طویل مدتی قرضے	13.1	600,000	-
منہا: طویل مدتی قرضے کا موجودہ حصہ		-	-
		600,000	-

13.1 یہ دورانِ مدت ایک کمرشل بینک سے 5 سالہ مدت کے لیے سہ ماہی کائبور پلس 0.05 فیصد قابلِ ادائیگی پر حاصل کیے گئے 4,000,000 ہزار روپے (2019ء: ندارد) کے طویل مدتی قرضے کی مجموعی سہولت کا اظہار کرتا ہے۔ یہ قرضہ کمپنی کے موجودہ اور مستقبل میں زیر تجارت اثاثوں کی قیاس آرائی پر محفوظ بنایا گیا۔

	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31مارچ 2020ء	آڈٹ شدہ 31دسمبر2019ء
14- **تجارتی و دیگر واجبات**		-----------(ہزار روپے)-----------	
قرض خواہ	14.1	**28,258,198**	26,281,704
واجب الحصول واجبات	14.2	**8,697,275**	10,281,935
محفوظ امانتیں	19.3	**381,045**	396,442
صارفین کی جانب سے وصول کی گئی پیشگی رقوم (معاہدوں پر مبنی واجبات)		**588,088**	543,942
ریٹائرمنٹ پر عملے کے لیے فوائد کی اسکیم	32.1.12	**-**	20,878
ملازمین کے لیے رفاہی فنڈز (ورکرز ویلفیئر فنڈ)		**335,361**	335,361
عملے کو ملازمت سے فارغ کرنے کے منصوبے کی فراہمی	19.4	**28,392**	19,972
قابلِ ادائیگی سیلز ٹیکس	19.5	**-**	319,330
دیگر واجبات		**70,763**	202,085
		38,359,122	38,401,649

14.1 بشمول معاون کمپنیوں کو واجب الادا مجموعی رقم 24,030,569 ہزار روپے (31دسمبر2019ء 19,550,664 : ہزار روپے)

14.2 بشمول معاون کمپنیوں سے واجب الحصول مجموعی رقم 1,614,576 ہزار روپے (31دسمبر2018ء 2,684,345 : ہزار روپے)

15 **اتفاقی مصارف اور معاہدے**

15.1 **اتفاقی مصارف**

اتفاقی مصارف کے حوالے سے 31دسمبر2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے نوٹ 22.1 میں بتائی گئی صورتِ حال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے ماسوائے ان اتفاقی مصارف کے جو مالی گوشواروں کے نوٹس 22.1.1 اور 22.1.3.4 پر ظاہر کیے گئے ہیں اور درج ذیل میں اپ ڈیٹ کیے گئے ہیں۔

15.1.1 **انفراسٹرکچر فیس**

جنوری 2020ء میں، کمپنی کو ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت درآمد شدہ پٹرولیم مصنوعات پر لیوی یا سیس کی ادائیگی کے لیے متعلقہ اتھارٹی کی جانب سے جاری کیے گئے ڈیمانڈ نوٹسز موصول ہوئے۔ کمپنی نے مع دیگران، آئینی پٹیشن میں سیس کے عائد کیے جانے کو ہائی کورٹ میں چیلینج کیا جس کی بنیاد یہ تھی کہ ایس ڈی ایم آئی ان پٹرولیم پراڈکٹس پر قابلِ اطلاق نہیں جن کی قیمتیں وفاقی قوانین کے تحت معین ہوں، نیز وفاقی قوانین کی جانب سے ریگولیٹ کی جانے والی پٹرولیم پراڈکٹس کی درآمدات یا برآمد پر ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت کوئی سیس عائد کیے جانا یا جمع کرنا غیر قانونی ہے۔ ہائی کورٹ نے ایک عبوری حکم نامہ منظور کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مدعی مطالبہ / جرمانے کے نوٹس کے تحت کمپنی کے خلاف کارروائی نہیں کرسکتے ہیں اور وہ کمپنی کی پیٹرولیم مصنوعات کی قانونی درآمد / برآمد میں رکاوٹ پیدا نہیں کرسکتے ہیں۔

کورٹ کی جانب سے اسٹے ملنے کے بعد کمپنی نے اپنی صورتِ حال کا جائزہ لیا ہے اور اسے قرض تسلیم کیے بنا 31 مارچ 2020ء تک اس ضمن میں جمع شدہ لیوی کا تخمینہ 147493 ہزار روپے (31دسمبر2019ء: 141493 ہزار روپے) لگایا ہے۔ تاہم، مجموعی فیس کی بنا پر حتمی ذمہ داری، اگر کوئی ہے تو، کمپنی کے لیے درخواست کی حد سے متعلق غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے فی الحال اس کا پتہ نہیں لگایا جاسکتا۔

15.1.2 **ٹیکس**

دورانِ مدت ٹیکس افسر نے کمشنر اپیلز کی ہدایات کے مطابق ڈیٹا کی تصدیق کے لیے کمپنی کو ایک شوکاز (اظہارِ وجوہ) نوٹس جاری کیا۔

15.2 معاہدات

15.2.1 سرمایہ جاتی اخراجات جن کے معاہدے ہوئے لیکن وصول نہیں کیا گیا ان کی رقم 31 مارچ 2020ء تک تقریباً 1673081 ہزار روپے تھی (31 دسمبر 2019ء: 2750744 ہزار روپے)۔

15.2.2 فنانس ایکٹ، 2005ء کے تحت، درآمدات پر عائد محصولات اور محصولات پر عائد ذمہ داری کو مناسب طریقے سے نبھانے کے ضمن میں کسٹم پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے کلیکٹر کی جانب سے کسٹم ایکٹ 1969ء کے مطابق تاریخ مابعد چیک جمع کروائے گئے۔ 31 مارچ 2020ء تک ان چیک کی مالیت 16967230 ہزار روپے تھی (31 دسمبر 2019ء: 14203008 ہزار روپے)۔ ان چیک کی عرصیت کی تاریخ بڑھا کر یکم اکتوبر 2020ء کر دی گئی ہے۔

15.2.3 31 مارچ 2020ء تک لیٹر آف کریڈٹ اور دیگر بینک گارنٹیوں کی رقم 10708605 ہزار روپے ہے (31 دسمبر 2019ء: 11448257 ہزار روپے)

16 دیگر اخراجات

اس میں 1619346 ہزار روپے کا مبادلہ نقصان شامل ہے (31 مارچ 2019ء: 327637 ہزار روپے)

17 مالکاری لاگتیں

قلیل مدتی قرضوں پر 288192 ہزار روپے کا مارک اپ (31 مارچ 2019ء: 240177 ہزار روپے) اور 107183 ہزار روپے کے اجارہ واجبات پر سود (31 مارچ 2019ء: 43020 ہزار روپے) شامل ہے۔

18 ٹیکس	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2020ء	غیر آڈٹ شدہ 31 مارچ 2019ء
		(ہزار روپے)	
موجودہ			
- مدت کے لیے		**264,500**	159,650
- گذشتہ مدت کے لیے		**-**	-
		264,500	159,650
مؤخر		**(27,785)**	98,016
		236,715	257,666

19 آپریشنز سے حاصل کی گئی رقم

	نوٹ	31 مارچ 2020ء	31 مارچ 2019ء
(نقصان) نفع قبل از ٹیکس		**(4,095,747)**	514,560
نان ٹیکس چارجز اور دیگر اشیا کا تصفیہ:			
آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی اور بالا قساط ادائیگی کا چارج		**297,628**	85,226
حق استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی		**168,221**	1,956
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے واجبات کا استرداد		**2,056**	(8,832)
خالص تجارتی اسٹاک کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی		**8,272**	(78,511)
تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے فراہم اشیا کا استرداد / (فراہمی)		**44,514**	(1,741)
معاون کے نفع پر حصہ_خالص ٹیکس		**(1,405)**	(215,496)
قلیل مدتی امانتوں پر سود		**(248,228)**	(8,651)
قلیل مدتی قرضوں پر مارک اپ		**(6,246)**	240,177
اجارے کے واجبات پر سود		**288,192**	43,020
جاری سرمائے میں تبدیلیاں	19.1	**107,183**	1,599,621
		(2,467,426)	2,427,336

19.1 جاری سرمائے میں تبدیلیاں

موجودہ اثاثوں میں (اضافہ) / کمی

زیرِ تجارت اسٹاک	**778,729**	(6,100,576)
تجارتی قرضے	**747,946**	(543,048)
قرضے اور بیعانے	**28,395**	2,222
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں	**(54,097)**	(25,270)
دیگر واجبات	**(490,312)**	1,884,102
	1,010,661	(4,782,570)
موجودہ واجبات میں اضافہ		
تجارتی اور دیگر قابلِ ادائیگی رقوم	**(42,527)**	6,382,191
	968,134	1,599,621

20 متعلقہ فریقوں کے لین دین

کمپنی کے متعلقہ فریقوں میں الٹیمیٹ اور امیڈیٹ پیرنٹس اور اس کے ذیلی، معاونین، اور دیگر کمپنیاں مع نمایاں اثر کے ساتھ مشترکہ مقتدر، ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد، ڈائریکٹرز اور کلیدی انتظامی افراد شامل ہیں۔ مالی گوشواروں میں کہیں اور ظاہر کیے گئے لین دین کے علاوہ متعلقہ افراد کے ساتھ لین دین درج ذیل ہیں:

تعلق کی نوعیت	لین دین کی نوعیت	نوٹ	غیر آڈٹ شدہ سہ ماہی کے اختتام پر 31مارچ 2020ء	31مارچ 2019ء
			----------(ہزار روپے)	--- -----
معاون				
پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ	پائپ لائن کے چارجز		**68,721**	44,846
	دیگر		**6,452**	6,415
عملے کی ریٹائرمنٹ کے فنڈز				
پنشن فنڈز	اشتراک		**47,492**	36,978
گریچویٹی فنڈز	اشتراک		**87,290**	579
پراویڈنٹ فنڈ	اشتراک		**20,056**	20,022
کلیدی انتظامی افراد	تنخواہیں اور ملازمت کے دیگر قلیل مدتی فوائد	20.1	**23,541**	29,042
	بعد از ریٹائرمنٹ فوائد		**2,099**	1,857
ڈائریکٹرز	میٹنگز میں شرکت کی فیس		**1,073**	1,073
دیگر متعلقہ فریق				
خریداریاں			**27,227,655**	26,753,795
سیلز			**78,418**	16,157
پیرنٹ اور اس کے معاونین کے صارفین کو پاکستان میں فروخت کا مجموعہ			**446,424**	593,691
تکنیکی خدمات کی عائد کردہ فیس		20.2	**604,115**	589,052
ٹریڈ مارک اور اظہاری لائسنس کی عائد کردہ فیس			**165,144**	109,908
عائد کردہ کمپیوٹر اخراجات (گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ اخراجات)		20.3	**5,993**	121,688
متعلقہ فریقوں سے بازیاب کروائے گئے اخراجات			**37,298**	139,060
متعلقہ فریقوں پر عائد کردہ دیگر اخراجات		20.4	**143,752**	118,143
عطیات			**600**	-
لیگل چارجز			**19**	-
کمیشن کی آمدنی- خالص			**1,966**	1,408

20.1 کلیدی انتظامی افراد وہ ہیں جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کمپنی کی منصوبہ بندی، اس کی سرگرمیوں کی رہنمائی اور ان پر کنٹرول کا اختیار اور ذمہ داری کے حامل ہوتے ہیں۔ کمپنی اپنے چیف ایگزیکٹو، کمپنی سکریٹری، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور چیف فنانشل آفیسر کو انتظامیہ کے کلیدی اہلکار سمجھتی ہے۔ کلیدی انتظامی اہلکاروں کے معاوضے سے متعلقہ اعداد و شمار کو ایس ای سی پی کے جاری کردہ ہدایت نامے کے تحت کلیدی انتظامیہ کے اہلکاروں کی نئی تعریف کی روشنی میں تبدیل کیا گیا ہے۔

20.2 کمپنی کی اپنے کاموں میں مشورہ اور مدد تکنیکی خدمات میں شامل ہے۔ ان خدمات کے لیے فیس کا تعین کمپنی اور متعلقہ شیل گروپ کمپنی کے مابین معاہدے کی بنیاد پر ایک متفقہ طریقہ کار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

20.3 گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ چارجز کمپنی کے شیل گروپ کمپنی کے ساتھ معاہدے پر مبنی ہیں۔

20.4 کمپنیوں کے ساتھ معاہدوں کے تحت شیل مشترکہ بزنس سروس سینٹر کمپنیوں سے حاصل کردہ خدمات ان میں شامل ہیں۔

21 **مالی انتظام خطر، مقاصد اور پالیسیاں**

کمپنی کو اپنی سرگرمیوں کے ساتھ مختلف خطرات کا سامنا رہتا ہے۔ ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے انتظامِ خطر کی ان تمام معلومات اور انکشافات کا اظہار نہیں کیا گیا ہے جو سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے لیے درکار ہوتے ہیں اور جنھیں 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے سالانہ گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا ضروری ہے۔ سال کے اختتام سے اب تک کسی بھی انتظامِ خطر کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

22 **اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت**

تمام مالیاتی اثاثوں اور واجبات کی مندرجہ مالیتوں کا تخمینہ ان کی مناسب مالیت کے تقریباً مساوی ہے۔ اس دوران میں سطح کے مابین کوئی تبادلہ نہیں ہوا تھا۔

23 **آپریٹنگ زمرے**

یہ کنڈینسڈ عبوری مالی گوشوارے واحد قابل اطلاع زمرے کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

کمپنی کی تمام سیلز کا تعلق پٹرولیم مصنوعات سے ہے جن میں لبریکینٹ آئلز شامل ہیں۔

دورانِ مدت 31 مارچ 2020ء کے اختتام پر پاکستان میں صارفین کو کمپنی کی تمام سیلز 100 فیصد تھی (31 مارچ 2019ء: 100 فیصد)

31 مارچ 2020ء اور 2019ء تک کمپنی کے تمام نان کرنٹ اثاثے پاکستان میں واقع ہیں۔

دورانِ مدت 31 مارچ 2020ء کے اختتام پر بیس اہم صارفین کو سیلز تقریباً 14 فیصد تھی (31 مارچ 2019ء: 13 فیصد)۔

24 **عمومی**

24.1 اعداد و شمار کو قریبی ہزار کے ساتھ راؤنڈ آف کیا گیا ہے، جب کہ کے دوسری صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو۔

24.2 موازنے کے لیے، جہاں ضروری ہوا، مماثل اعداد و شمار کی درجہ بندی کر کے دوبارہ ترتیب دیا گیا ہے۔

25 **تاریخ منظوری**

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ان کنڈینسڈ عبوری مالی گوشواروں کے اجرا کی منظوری 20 مئی 2020ء کو دی گئی۔

ناز خان	ہارون راشد	فیصل وحید
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

ڈائریکٹر / ایگزیکٹوز کی جانب سے کمپنی کے حصص میں تجارت

الیکٹرانک (سی ڈی سی شیئرز) کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

نام	عہدہ	لین دین کی تاریخ	حصص کی تعداد	فی حصہ اوسط شرح	لین دین کی نوعیت
عثمان خالد	ایگزیکٹو	09مارچ2020ء	500	156روپے	خرید لیے گئے

فرہنگ

actuarial	حقیقی	leaseholder	اجارہ دار
adjustment	ردوبدل	lending	قرض گاری
amendment	ترمیم	liabilities	واجبات
amortization	قسط وار واپسی	liability	واجبہ
annual	سالانہ	liquid	سیال
application	اطلاق	liquidity	سیالیت
assets	اثاثے	long term	طویل مدتی
associate	معاون	loss	خسارہ، نقصان
average	اوسط	low value	پست قدر
benefit	فائدہ	net	خالص
borrowing	قرض گیری	prepayments	پیشگی ادائیگیاں
capital	سرمایہ	principle	بنیادی
carrying value	مندرجہ مالیت	profit	منافع
cash	رقم	provision	شرائط
categorized	درجہ بند	quarter	سہ ماہی
claims	دعوے	rate	شرح
consolidation	یکجائی	receiveable	واجب الادا
cost	لاگت	recompense	تلافی
deposit	امانت	recovery	بازیابی
depreciation	فرسودگی	refundable	قابلِ واپسی
disclosure	انکشاف / اکتشاف	remeasurement	بازپیمائش
discount	چھوٹ، رعایت	revaluation	باز قدر پیمائی
dividend	مقسومہ / منقسمہ	reversal	استرداد
equivalent	مساوی	revenues	محاصل
estimates	تخمینے	right of use	حق استعمال
exemption	استثنا	settlement	تصفیہ
financial	مالی	shares	حصص
financing	مالکاری، قرضہ	short term	قلیل مدتی
fiscal	مالیاتی	statements	گوشوارے
impairment	ضرر / مضرت	subsidiary	ذیلی
interest	سود	subsidy	زرِاعانت، رعایت
interim	عبوری	valuation	قدر پیمائی، قیمت بندی
interpretation	توضیح	value	قدر
lease	اجارہ	weighted	بہ وزن

شیل پاکستان لمیٹڈ

شیل ہاؤس

6 چوہدری خلیق الزماں روڈ

کراچی- 75530

پاکستان

www.shell.com.pk